تمام ثقافتوں والے لوگوں کی طرف سے دیکھ بھال کرنا: سکاٹ لینڈ میں جنوبی ایشیائی خاندانوں کے ڈیمنشیا کے ساتھ رہنے والے لوگوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کے روزمرہ کے تجربات کی کھوج

تعارف/پس منظر

خاندان میں دیکھ بھال کرنے والے افراد ڈیمنشیا کے ساتھ رہنے والے خاندان کے اراکین کی جسمانی اور نفسیاتی بہبود کی حمایت کرنے میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں، پھر بھی اکثر، وہ 'غیر مرئی' افراد ہوتے ہیں جو پس منظر میں رہتے ہیں۔ اگرچہ کچھ مطالعات ایسے ہیں جو بوڑھے بالغوں اور نسلی اقلیتی برادریوں میں خاندانی نگہداشت کے اثرات کو اجاگر کرتے ہیں، لیکن سکاٹ لینڈ میں سیاہ فام، ایشیائی اور اقلیتی نسلی (BAME) خاندانوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کے روزمرہ کے تجربات اور معاونت کی ضروریات کے بارے میں علمی فرق موجود ہیں۔ سکاٹ لینڈ میں جنوبی ایشیائی خاندانوں کے ڈیمنشیا کے ساتھ رہنے والے لوگوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کے روزمرہ کے تجربے کے بارے میں خاص طور پر بہت کم معلومات ہیں۔

مطالعہ کا مقصد

اس پروجیکٹ نے اسکاٹ لینڈ میں جنوبی ایشیائی کمیونٹی میں ڈیمنشیا کے ساتھ رہنے والے خاندان کے اراکین کی دیکھ بھال میں ملوث دیکھ بھال کرنے والوں کے روزمرہ کے تجربات کی کھوج کی۔ پروجیکٹ کے بنیادی مقاصد تھے: ڈیمنشیا کے ساتھ رہنے والے کسی فرد کے خاندانی نگہداشت کرنے والے بننے کے محرکات اور تجربات کو تلاش کرنا، دیکھ بھال کرنے والوں کو ان کے نگہداشت کے کردار میں درپیش مشکلات کی نشاندہی کرنا، اور دریافت کریں کہ کون سی خدمات اور تعاون دیکھ بھال کرنے والوں نے محسوس کیا کہ ان کے نگہداشت کے تجربے کو بہتر کرے گا اور ڈیمنشیا کے ساتھ رہنے والوں کی دیکھ بھال کا زیادہ مثبت ماحول پیدا ہوگا۔

طریقہ

اس مطالعہ میں سات مقامی اتھارٹی کے علاقوں سے 12 جنوبی ایشیائی خاندانوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کو بھرتی کیا گیا۔ تحقیقی ٹیم نے کئی کمیونٹی اور مذہبی تنظیموں کے ساتھ ساتھ ان کے اپنے نیٹ ورکس کے ذریعے بھرتی کی۔ نمونے لینے کا طریقہ جو استعمال کیا گیا وہ آسان تھا۔ نیم ساختہ آڈیو ریکارڈ شدہ انٹرویو نجی کمیونٹی کی جگہوں پر کیے گئے جو خاندان کے اراکین کے لیے آسان اور قابل رسائی تھے۔

نتائج

نتائج سے یہ بات سامنے آئی کہ بہت سارے باہم جڑے ہوئے عوامل تھے جنہوں نے اس شخص کو متاثر کیا کہ وہ جنوبی ایشیائی کمیونٹی میں ڈیمنشیا کے ساتھ رہنے والے فرد کے لیے خاندان میں سے دیکھ بھال کرنے والے کا کردار ادا کرے۔ ان میں مذہبی، روحانی، ثقافتی اور اخلاقی تحفظات شامل تھے۔ دیکھ بھال کرنے والوں نے اپنے نگہداشت کے کردار میں متعدد مشکلات کی نشاندہی کی جو ان کی جذباتی بہبود پر اہم اثرات، دیکھ بھال کے جسمانی نقصان اور ثقافتی طور پر قابل رسمی نگہداشت تک رسائی میں دشواری کے گرد مرکوز تھے۔ دیکھ بھال کرنے والوں نے محسوس کیا کہ مقابلہ کرنے کی متعدد حکمت عملیوں نے انہیں اپنے کردار میں جاری رکھنے کے قابل بنایا، ان میں مذہبی اور روحانی عقائد کی مضبوط پابندی، ثقافتی اقدار سے لگاؤ، نیز دیکھ بھال کے طریقوں کو اپنانا اور ان کے مطابق ڈھالنا شامل ہے۔ دیکھ بھال کرنے والوں نے محسوس کیا کہ دیکھ بھال کرنے والے کی تربیت اور تعلیم، جذباتی مدد اور ثقافتی طور پر حساس معاونت اور خدمت تک بہتر رسائی سے دیکھ بھال کے تجربے کو بہتر بنانے اور ڈیمنشیا کے ساتھ رہنے والے لوگوں کے لیے زیادہ مثبت ماحول پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔

نتیجہ

اس چھوٹے پیمانے پر مطالعہ نے انکشاف کیا کہ کس طرح ثقافتی، مذہبی اور اخلاقی خیالات کے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے امتزاج نے جنوبی ایشیائی خاندانوں کے ڈیمنشیا کے ساتھ رہنے والے لوگوں کی خاندان میں سے دیکھ بھال کرنے والوں کے تجربات اور مشکلات پر اثر ڈالا۔ نتائج نے ان کے لیے اور رسمی دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے ثقافتی طور پر حساس معلومات کی حمایت، تربیت اور تعلیم کی ضرورت کو واضح کیا۔

سفارشات

- نسلی اقلیتی خاندان میں سے دیکھ بھال کرنے والوں کو ڈیمنشیا کے بارے میں سمجھنے میں مدد دینے کے لیے ثقافتی طور پر حساس خاندانی نگہداشت کی تربیت اور تعلیم کو دستیاب کرنا اور ڈیمنشیا کے شکار فرد کی دیکھ بھال سے وابستہ کچھ عملی مہارتیں سیکھنا۔
- اقلیتی نسلی خاندان میں سے دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے جذباتی مدد اور دوستی کی خدمات فراہم کرنے والی تنظیموں کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ یہ ثقافتی طور پر حساس ہے۔
- صحت اور سماجی نگہداشت کے پیشہ ور افراد اور نگہداشت کی خدمات کے لیے ثقافتی طور پر حساس تربیت اور تعلیم فراہم کرنا۔
- نسلی اقلیتی ، مذہبی اور کمیونٹی تنظیموں کو ڈیمنشیا کے ساتھ رہنے والے لوگوں کے نسلی اقلیتی خاندان میں سے دیکھ بھال کرنے والوں کی مدد کرنے میں کردار ادا کرنا ہے۔